## سوال

والدہ کی کوئی بات ناگوار لگنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر والدہ کی کوئی غیر شرعی یا دنیاوی بات ناگوار لگے یا بات پر غصہ آجائے تو کیا کیا جائے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کی اس غیر شرعی بات کی عملا اطاعت نہ کریں لیکن ان کے ساتھ زبان سے بدتمیزی نہیں کرنی چاہیے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

. وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ لقمان: ١٥

اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شریک کرے جس کا تجھے علم نہ ہو تو تو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہوا ہو تمہارا سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے تم جو کچھ کرتے ہو اس سے پھر میں تمہیں خبردار کروں گا۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث